AHMADIYYA
MUSLIM JAMA'AT
Belgium

www.islamahmadiyya.be
info@islamahmadiyya.be
@AhmadiyyaBE

خلاصہ خطبہ جمعہ 17 فروری 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جماعت میں 20 فروری کا دن پیشگوئی مصلح موعود کے حوالہ سے یاد رکھا جاتا ہے اور اس کی مناسبت سے جماعتوں میں جلسے بھی ہوتے ہیں۔ یہ پیشگوئی ایک لڑکے کی ولادت کے حوالے سے تھی جو بہت سی خوبیوں کا مالک ہو گا، خدا تعالیٰ کی خاص تائید و نصرت اسے حاصل ہو گی۔ پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالی نے پیشگوئی کے الہامی الفاظ بیان کئے۔

فرمایا پھر اس مدت کے اندر بیٹا پیدا ہوا اور ان کا نام بشیر الدین محمود احمد رکھا گیا جو بعد میں اللہ تعالی کے فضل سے خلیفہ المسیح الثانی بنے اور کافی عرصہ بعد خدا تعالی سے اطلاع پا کر انہوں نے خود کو اس پیشگوئی کا مصداق بھی ٹھہرایا۔

بچپن میں آپ کی تعلیم کوئی خاص نہ تھی، طبیعت خراب رہتی تھی، لیکن خدا تعالی کا وعدہ تھا تو ایسے ایسے مضامین اور تقاریر آپ سے کروائے کے غیر بھی اس کے گواہی دیتے ہیں آپ کی تقاریر انوار العلوم کی شکل میں اکٹھی کر کے شائع کی جا رہی ہیں جو کل 38 جلدیں بن جائیں گی اور ان تقاریر کی کل تعداد 1424 ہے، اور کل صفحات 340, 20 ہو جائیں گے، اس کے علاوہ تفسیر صغیر، تفسیر کبیر اور دیگر تفسیری مواد کے صفحات 28735 ہیں، 1808 خطبات جمعہ ہیں جن کے صفحات 18,705 ہیں۔ 51 خطبات عید الفطر ہیں جنکے صفحات 503 ہیں، 42 خطبات عبد العضحی ہیں جنکے صفحات 405 ہیں، 150 خطبات نکاح ہیں جنکے صفحات 684 ہیں۔ ان کے علاوہ خطابات شوری کی جلد اول اور سوم بھی شائع ہوئی ہے اس کے صفحات 2131 ہیں۔ ان کی کل تعداد تقریباً 75 ہزار صفحات بنتے ہیں۔ ابھی ریسرچ سیل کی مدد سے کچھ مزید مواد ملا ہے جو ابھی تک انوار العلوم یا کسی اور کتاب میں شائع نہیں ہوا۔ ان کی تعداد 55 مضامین، 27 تقاریر، 143 مجالس عرفان، 222 عناوین ملفوظات اور 131 مکتوبات ابھی تک مل چکے ہیں۔

تفسیر کبیر میں آپ نے 59 سورتوں کی تفسیر فرمائی ہے، آخری دور میں آپ کی سب سے بڑی خواہش تھی کہ آپ کی زندگی میں آپ کے ذریعہ قرآن کریم کا ایک پورا اور بامحاورہ معیاری ترجمہ مع مختصر مگر جامع نوٹوں کے ساتھ شائع ہو جائے، سفر یورپ کے بعد طبیعت ناساز ہونے کے باوجود 1956ء میں آپ نے گرمیوں میں مری کے پہاڑوں پر جا کر اس کی املاء پر کام کروانا شروع کیا جو اللہ کے فضل سے 25 اگست 1956ء تک مکمل ہو گیا اور یہ کلر کہار کے قریب ایک محلہ نامی بستی آپ نے آباد کی تھی وہاں اس کا کام ہوا۔ پھر اس پر نظر ثانی، نظر ثالث، کتابت اور پروف ریڈنگ کے بعد 15 نومبر 1957ء کو تفسیر صغیر طبع ہو کر مکمل تیار ہو گئی۔

پھر مولوی شیر علی صاحب اور دوسرے صحابہ کی مدد سے انگلش تفسیر Volume Commentary 5 بڑا اہم کام ہوا۔ آپ کی تفسیر کبیر پر بہت سے غیر از جماعت احباب کے تبصرے بیان فرمائے، پروفیسر عبد المنان صاحب نے دوسرے شیوخ کو بھی یہ تفسیر پڑھنے کے لئے دی۔ بہت سے لوگ آپ کی تفسیر پڑھ کر بہت متاثر ہوئے۔

زمیندار اخبار میں مولوی ظفر علی خاں صاحب نے لکھا ہے۔ "احراریو کان کھول کر سن لو۔ (خود بھی احراری ہیں) تم اور تمہارے لگے بندھے مرزا محمود کا مقابلہ قیامت تک نہیں کرسکتے۔ مرزا محمود کے پاس قرآن ہے اور قرآن کا علم ہے۔ تمہارے پاس کیا دھرا ہے۔ تم نے کبھی خواب میں بھی قرآن نہیں پڑھا تم خود کچھ نہیں جانتے تم لوگوں کو کیا بتاؤ گے مرزا محمود کی مخالفت تمہارے فرشتے بھی نہیں کرسکتے، مرزا محمود کے پاس ایسی جماعت ہے جو تن من دھن اس کے اشاروں پر اس کے پاؤں پر نچھاور کرنے کو تیار ہے، تمہارے پاس کیا ہے گالیاں اور بدزبانی، تف ہے تمہاری غداری پر مرزا محمود کے پاس مبلغ ہیں۔ مختلف علوم کے ماہر ہیں۔ دنیا کے ہر ملک میں اس نے جھنڈا گاڑ رکھا ہے، میں حق بات کہنے سے باز نہیں رہ سکتا، یہ میں ضرور کہوں گا کہ اگر تم نے مرزا محمود کی مخالفت کرنی ہے تو پہلے قرآن سیکھو، مبلغ تیار کرو اور عربی مدرسہ جاری کرو، پہلے مبلغ تیار کرو، غیر ممالک میں ان کے مقابل میں تبلیغ اسلام کرو۔ یہ کیا شرافت ہے کے مرزئیوں کو گالیاں دلوادیں کیا یہ تبلیغ اسلام ہے؟ یہ تو اسلام کی مٹی خراب کرنا ہے۔"

پھر حضور انور نے بعض دیگر احباب کے حوالے بیان فرمائے، جنہوں نے حقیقت کو سمجھتے ہوئے آپ کی اس خدمت قرآن کو سراہا، اور آج کے دور کے نام نہاد مولوی کہتے ہیں کہ انہوں نے قرآن میں (نعوذ باللہ) تحریف کر دی ہے، اور پاکستان میں ان کی تفاسیر بین کی ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی اس حقیقت کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

پھر حضور انور نے آپؓ کی دیگر کتب نظام نو، اسلام میں اختلافات کا آغاز اور اسلام کا اقتصادی نظام، اور دوسرے مضامین پر غیروں کے تاثرات بیان فرمائے۔ فرمایا آپ کا دیا ہوا لٹریچر جماعت کے لئے خزانہ ہے اسے پڑھنا چاہیے، اللہ تعالیٰ ہمیں اس علم و عرفان سے فائدہ اُٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89